

خطبہ (۹۹)

وہ ہر اول سے پہلے اول ہے اور ہر آخر کے بعد آخر ہے۔ اس کی اولیت کے سبب سے واجب ہے کہ اس سے پہلے کوئی نہ ہو اور اس کے آخر ہونے کی وجہ سے ضروری ہے کہ اس کے بعد کوئی نہ ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ایسی گواہی جس میں ظاہر و باطن یکساں اور دل و زبان ہم نہیں۔

اے لوگو! تم میری مخالفت کے جرم میں مبتلا نہ ہو اور میری نافرمانی کر کے حیران و پریشان نہ ہو۔ میری باتیں سننے وقت ایک دوسرے کی طرف آنکھوں کے اشارے نہ کرو۔

اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو شگافتہ کیا اور ذری روح کو پیدا کیا ہے! میں جو خبر تمہیں دیتا ہوں وہ نبی ﷺ کی طرف سے پہنچی ہوئی ہے۔ نہ خبر دینے والے (رسول) نے جھوٹ کہا، نہ سننے والا جاہل تھا۔ (لوسنو!) میں ایک سخت گمراہیوں میں پڑے ہوئے شخص ملکو گویا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ وہ شام میں کھڑا ہوا لکار رہا ہے اور اس نے اپنے جھنڈے کوفہ کے آس پاس کھلے میدانوں میں گاڑ دیئے ہیں۔ چنانچہ جب اس کامنہ (پھاڑ کھانے کو) کھل گیا اور اس کی لگام کا دہانہ مضبوط ہو گیا اور زمین میں اس کی پامالیاں سخت سے سخت ہو گئیں تو فتنوں نے اپنے دانتوں سے دنیا والوں کو کاشنا شروع کر دیا اور جنگ کا دریا تپھیرے مارنے لگا اور دنوں کی سختی سامنے آگئی اور راتوں کی تکلیف شدت اختیار کر گئی۔

بس ادھر اس کی کھیتی پختہ ہوئی اور فصل تیار ہوئی اور اس کی سرستیاں جوش دکھانے لگیں اور تلواریں چکنے لگیں، اور سخت

(۹۹) وَمِنْ حُكْمَهُ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَ

الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ أَوَّلٍ، وَ الْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ
آخِرٍ، بِإِوْلَيْتِهِ وَجَبَ أَنْ لَا أَوَّلَ لَهُ، وَ
بِآخِرِيْتِهِ وَجَبَ أَنْ لَا آخِرَ لَهُ.
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهَادَةً يُوَافِقُ
فِيهَا السِّرُّ الْأَعْلَانَ، وَ الْقُلُوبُ الْلِسَانَ.
أَيُّهَا النَّاسُ! ﴿لَا يَجِدُ مَنْكُمْ شِقَاقٍ﴾،
وَ لَا يَسْتَهِيْنَكُمْ عَصْبَيَانِ، وَ لَا تَتَرَاهُوا
بِالْأَبْصَارِ عِنْدَ مَا تَسْعَوْنَهُ مِنْيَ.

فَوَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَ بَرَأَ النَّسَمَةَ! إِنَّ
الَّذِي أُنِيْعُكُمْ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ﷺ، مَا
كَذَبَ الْبَيْلَغُ، وَ لَا جَهَلَ السَّامِعُ.
لَكَانَ أَنْظُرْ إِلَى ضَلَّيلٍ قَدْ نَعَقَ بِالشَّامِ،
وَ فَحَصَ بِرَأْيَاتِهِ فِي صَوَاحِنِ كُوفَانَ.
فَإِذَا فَغَرَثَ فَاغْرَثَهُ، وَ اشْتَدَّ
شَكِيمَتُهُ، وَ ثَقَلَتِ فِي الْأَرْضِ وَطَأَتُهُ،
عَضَّتِ الْفِتْنَةُ أَبْنَائَهَا بِأَيْمَانِهَا،
وَ مَاجَتِ الْحَرْبُ بِأَمْوَالِهَا،
وَ بَدَا مِنَ الْأَيَّامِ كُلُّهَا، وَ مِنْ
الْلَّيَّالِي كُلُّهَا.

فَإِذَا آتَيْتَ زَرْعَهُ، وَ قَامَ عَلَى يَنْعِهِ، وَ
هَدَرَتِ شَقَاقِهُ، وَ بَرَقَتِ بَوَارِقُهُ، عَقِدَتِ

فتنہ و شر کے جھنڈے گر گئے اور اندھیری رات اور متلاطم دریا کی طرح آگے بڑھ آئے۔

اس کے علاوہ اور کتنے ہی تیز بھٹک کوفہ کو اکھیر ڈالیں گے اور کتنی ہی سخت آندھیاں اس پر آئیں گیں اور عنقریب جماعتیں جماعتوں سے گتھ جائیں گی اور کھڑی کھیتیوں کو کاٹ دیا جائے گا اور کٹے ہوئے حاصلوں کو توڑ پھوڑ دیا جائے گا۔

--☆☆--

خطبہ (۱۰۰)

رَأِيَاتُ الْفِتَنِ الْمُعْضِلَةُ، وَ أَقْبَلَنَّ كَالَّلَيْلِ
الْمُظْلِمِ، وَ الْبَحْرُ الْمُلْتَطِمِ.

هَذَا، وَ كَمْ يَخْرُقُ الْكُوفَةَ مِنْ قَاصِفٍ،
وَ يَسْرُ عَيْنَهَا مِنْ عَاصِفٍ! وَ عَنْ قَبِيلٍ تَلَتَّفُ
الْقُرُونُ بِالْقُرُونِ، وَ يُحَصِّدُ الْقَائِمُ، وَ
يُحَكِّمُ الْمُحْصُودُ!

-----☆☆-----

(۱۰) وَمِنْ كَلَمِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

يَجْرِي مَجْرَى الْحَطَبَةِ

وَ ذَلِكَ يَوْمٌ يَجْمِعُ اللَّهُ فِيهِ الْأَوَّلِينَ وَ
الآخِرِينَ لِنِقَاشِ الْحِسَابِ وَ جَزَاءُ
الْأَعْمَالِ، خُصُّوا، قِيَاماً، قَدْ أَجَمَّهُمْ
الْعَرَقُ، وَ رَجَفَتْ بِهِمُ الْأَرْضُ، فَأَحْسَنُهُمْ
حَالاً مَنْ وَجَدَ لِقَدَمِيهِ مَوْضِعاً،
وَ لِنَفْسِيهِ مُتَسَعًا.

[مِنْهُ]

فِتَنٌ كَيْقَطِعُ الْلَّيْلِ الْمُظْلِمِ، لَا تَقُومُ لَهَا
قَائِمَةٌ، وَ لَا تُرْدُ لَهَا رَأْيَةٌ،
تَأْتِيكُمْ مَرْمُومَةً مَرْحُولَةً: يَحْفِرُهَا
قَائِدُهَا، وَ يَجْهَدُهَا رَاكِبُهَا، أَهْلُهَا قَوْمٌ
شَدِيدٌ كَلَبُهُمْ، قَلِيلٌ سَلَبُهُمْ،
يُجَاهِدُهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَوْمٌ أَذْلَلُهُ عِنْدَ
الْمُتَكَبِّرِينَ، فِي الْأَرْضِ مَجْهُولُونَ، وَ فِي
السَّيَاءِ مَعْرُوفُونَ.

[ای خطبے کا ایک جزیہ ہے]

وہ ایسادن ہو گا کہ اللہ حساب کی چھان بین اور عملوں کی جزا کیلئے سب اگلے پچھلوں کو جمع کرے گا۔ وہ خصوص کی حالت میں اس کے سامنے کھڑے ہوں گے، پسینہ منہ تک پہنچ کر ان کے منہ میں لگاں ڈال دے گا، زمین ان لوگوں سمیت لرزتی اور تھر تھراتی ہو گی۔ اس وقت سب سے بڑا خوش حال وہ ہو گا جسے اپنے دنوں قدم ٹکانے کی جگہ اور سانس لینے کو کھلی فضائل جائے۔